یاسمین حمید

وصیت (نثری نظم)

وہ پچھلی صف سے بھاگتی ہوئی
اگلی صف تک پہنچی ___
پہنچ تو گئی
مگر سانس کو برقرار نہ رکھ سکی
اور ڈگمگائی
وہ کنارے پہ چلتے چلتے
پانی پہ دوڑنے لگی
پار تو اتر آئی
مگر پیروں کو خشک نہ رکھ سکی
اور ایک پاؤں تو دریا ہی میں رہ گیا
وہ خار دار سے بچتی بچاتی
اپنے گھر پہنچی
مگر جسم کا لہو کہیں پیچھے گرا آئی

پورا انسان کبھی اپنے آپ سے مطمئن نہیں ہوتا

دم توڑنے سے پہلے اس نے بچوں کو نصیحت کی
کہ وہ اسکی پوری آپ بیتی نہ پڑھیں

سچ صرف وہی ہے
جو انہوں نے محسوس کیا
باقی سب گرد ہے
اور ہوا